REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۶/۱۱ ۳۰ احسان ۱۳۳۶ ہش ۳۰ جون ۱۹۵۷ء نمبر ۱۵۵

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۲۹ جون۔ کل حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو نماز جمعہ کے لئے دھوپ میں نکلنے کی وجہ سے حرارت زیادہ دیر تک رہی۔ اور سر درد کی بھی شکایت ہو گئی۔ جو ابھی تک ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ÷

- جیسا کہ احباب کو علم ہے آجکل حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو شدید کالی کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

نہری پانی کے تنازعہ اور کشمیر کے متعلق جناب سہروردی کی مسٹر میکملن سے ملاقات

ملاقات کے وقت پاکستان اور برطانیہ کے وزراء خارجہ بھی موجود تھے۔

لنڈن ۲۹ جون۔ کل یہاں وزیراعظم پاکستان جناب حسین شہید سہروردی اور برطانوی وزیراعظم مسٹر میکملن نے ایک نجی ملاقات میں نہری پانی کے تنازعہ اور مسئلہ کشمیر پر غور کیا۔ ذمہ دار حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ ملاقات خود مسٹر میکملن کی درخواست پر ہوئی۔ ملاقات کے وقت وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خاں نون برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر جناب اکرام اللہ وزیر خارجہ برطانیہ مسٹر سلون لائڈ اور تعلقات دولت مشترکہ کے برطانوی وزیر ارل آف ہیوم بھی موجود تھے۔ ادھر انگلستان کے اخبار ڈیلی ایکسپریس نے لکھا ہے کہ ہندوستان کشمیر میں وہی کچھ کر رہا ہے جو روس نے ہنگری میں کیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو نے ایک بیان میں ہنگری کے حالات کی تو مذمت کی ہے۔ لیکن لنڈن پہنچ کر کشمیر کے متعلق کچھ کہنے سے انکار کر دیا ہے۔ اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اچانک روس کی مذمت کر کے وہ دنیا کی توجہ خود ان کی اپنی ناانصافیوں سے ہٹانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ تو انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ ایسا نہیں ہوگا۔ روش اور طرز عمل کے لحاظ سے روس اور ہندوستان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور اگر کوئی فرق ہے بھی تو وہ اتنا ہی ہے کہ ہندوستان کے پاس روس کے مقابلے میں کم ٹینک ہیں ÷

پاکستان کو ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر قرض دینے کا سمجھوتہ

بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے سمجھوتے پر دستخط کر دیئے

واشنگٹن ۲۹ جون۔ بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں۔ اس کے تحت ۹ ملکوں کو ۱۸ کروڑ ۱۲ لاکھ ۵۰ ہزار ڈالر قرضہ کے طور پر دیئے جائیں گے۔

ان میں سے ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر پاکستان کو ملیں گے۔ اس قرضہ میں ہندوستان کے لئے ۴ کروڑ ۵ لاکھ ڈالر افغانستان کے لئے ۷۵ لاکھ ڈالر اور ترکی کے لئے ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کی رقوم بھی شامل ہیں۔ جن دوسرے ملکوں کو قرضہ کے طور پر رقوم دی جائیں گی۔ وہ یونان لیبیا۔ تھائی لینڈ۔ اور کوریا ہیں ÷

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس

لنڈن ۲۹ جون۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم اپنے آئندہ اجلاس میں تخفیف اسلحہ کے سوال پر غور کریں گے اب تک وزراء اعظم کی کانفرنس کے پانچ مکمل اجلاس ہو چکے ہیں۔ جن میں انہوں نے دولت مشترکہ کے ممالک کے روس کے ساتھ تعلقات مشرق وسطیٰ کے مسائل۔ عام بین الاقوامی صورت حال جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق بعید کے حالات پر غور کیا ہے۔ ان سب مسائل پر بحث مکمل ہو چکی ہے۔

پاکستان اور فرانس کے تجارتی معاہدہ میں توسیع

کراچی ۲۹ جون۔ پاکستان اور فرانس کے تجارتی معاہدہ کی میعاد ۳۰ جون کو ختم ہونے والی تھی۔ اب معاہدے کی میعاد ۳۰ ستمبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ کل دونوں ملکوں کی تجارتی بات چیت ختم ہو گئی۔ عنقریب بات چیت کا یہ سلسلہ پھر شروع ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس کی مالی مشکلات کے پیش نظر دو طرفہ تجارتی معاہدے کی بات چیت تین ماہ کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ پاکستان فرانس سے اپنی برآمدی تجارت بڑھانے کا خواہاں تھا۔ لیکن حکومت فرانس نے اپنی اقتصادی مشکلات کے باعث پاکستان کی یہ خواہش تسلیم کرنے سے معذوری ظاہر کر دی ÷

امریکہ نے فرانس کو فوجی امداد نہ دینے کا مطالبہ مسترد کر دیا

واشنگٹن ۲۹ جون۔ امریکہ نے گیارہ عرب ملکوں کا یہ مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ کہ الجزائر میں فرانس کے مظالم کے پیش نظر فرانس کو فوجی امداد دینے کا سلسلہ بند کر دیا جائے۔ امریکہ نے ان ملکوں کا یہ مطالبہ بھی رد کر دیا ہے کہ الجزائر کی بین الاقوامی تحقیقات میں امریکہ بھی شامل ہو۔ اس سلسلہ میں امریکہ نے عرب ملکوں کو جو جوابی مراسلہ بھیجا ہے۔ اس میں اس دلیل کو بھی ماننے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ کہ عرب ملکوں کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ نہر سویز اور خلیج عقبہ سے اسرائیلی جہازوں کو گزرنے نہ دیں ÷

مقبوضہ کشمیر میں ایک اور دھماکہ

سرینگر ۲۹ جون۔ گذشتہ جمعرات کو مقبوضہ کشمیر میں ایک اور دھماکہ ہوا۔ چنانچہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سرینگر کے وسطی حصہ میں ایک سینما گھر کے باہر ایک بم پھٹا جس سے بعض آدمی مجروح ہو گئے۔ اس سے قبل مقبوضہ کشمیر میں بم پھٹنے کے تین واقعات ہو چکے ہیں ÷

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

قاہرہ ۲۹ جون۔ صدر جمال عبدالناصر کے سیاسی مشیر ونگ کمانڈر علی صابری نے کہا ہے کہ جب تک مصر اور برطانیہ کے بعض متنازعہ فیہ مسائل پورے طور پر طے نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک دونوں کے تعلقات معمول کے مطابق بحال نہیں ہو سکتے کل انہوں نے ایک بیان میں کہا۔ مصر، اسرائیل کو نہر سویز اور خلیج عقبہ کے استعمال سے روکنے کی ہر ممکن تدبیر اختیار کرے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ جون ۵۵ء

مجلس احرار اسلام پر پابندی

یہ خبر قوم و ملک کے لئے مسرت انگیز ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے بھی مجلس احرار کو غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔

" حکومت مغربی پاکستان نے قانون فوجداری ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۱۶ کے تحت صوبہ میں مجلس احرار کو غیر قانونی جماعت قرار دے دیا ہے۔

مورخہ ۲۷ جون کو اس بارہ میں جو سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کی نگاہ میں یہ مجلس صوبہ میں قانون کے نفاذ میں مداخلت کرنے کی مجرم پائی گئی ہے۔ اور اس کا وجود امن عامہ اور نظم و نسق کے لئے خطرہ کا باعث ہے۔"

یاد رہے کہ ۱۹۵۳ء میں سابقہ حکومت پنجاب نے مجلس احرار کو اس کی تخریبی سرگرمیوں کی وجہ سے غیر قانونی قرار دیا تھا۔ کچھ دنوں سے احراری زعماء اس کے احیاء کی کوشش میں مصروف تھے ان کا کہنا تھا کہ یہ پابندی سابقہ حکومت پنجاب نے مجلس احرار اسلام کی پنجاب کی شاخ پر لگائی تھی اب مغربی پاکستان ایک صوبہ بن گیا ہے اور حکومت پنجاب ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے مجلس احرار اسلام کو حق ہے کہ وہ جس جگہ چاہے اپنے اجلاس منعقد کرے۔ اگرچہ یہ طرز استدلال سوفسطائی حیثیت رکھتا تھا۔ پھر بھی بعض لوگوں کے دلوں میں غلط فہمی کا باعث ہو سکتا تھا۔ اس لئے حکومت کا یہ اقدام مناسب ہے۔

اس کے باوجود ابھی ایک تنازعہ ہے۔ جو شروع ہی سے چلی آتی ہے مجلس احرار دراصل ایک ہنگامی جماعت تھی وقتاً بوقتاً یہ پھیل جاتی تھی اصل میں مجلس احرار جس چیز کا نام ہے وہ چند لوگوں کا گٹھ جوڑ ہے۔ اس لئے مجلس احرار پر پابندی کے یہ معنی ہونے چاہئیں کہ یہ چند افراد انفرادی طور پر بھی پابند کئے جائیں تاکہ کسی دیگر نام پر وہی تخریبی کاروائیاں نہ کر سکیں۔ جن کی وجہ سے مجلس پر پابندی لگائی گئی ہے۔ پھر بعض شہروں اور قصبوں میں چند گنتی کے لوگ ہیں جو احراری ذہنیت رکھتے ہیں اور احراری زعماء کے زیر اثر ہیں۔ جو شور و شر کر کے شہر یا قصبہ کی فضا مسموم کر دیتے ہیں۔ ہر ایسے شہر اور قصبہ کی لوکل انتظامیہ اپنے اپنے حلقہ میں اچھی طرح نگرانی کر سکتی ہے۔

حکومت کے علم میں ہونا چاہیئے کہ احراری زعماء مجلس تحفظ ختم نبوت کی آڑ میں اپنی پرانی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور اگرچہ حکومت نے ان کی کارروائیوں کو حد سے بڑھ جانے سے روک رکھا ہے۔ لیکن پھر بھی وہ اس پردہ میں ملک و قوم کو وہی نقصان پہنچانے میں مصروف ہیں جو وہ مجلس احرار اسلام کے نام سے پہنچا رہے تھے اس لئے محض ایک نام پر پابندی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ جب تک اصل مجلس احرار۔ یعنی اس کے کرتا دھرتاؤں کا تدارک نہ کیا جائے اور انہیں ہر رنگ کی جامہ پوشی میں پہنچانے کی کوشش نہ کی جائے۔ ملک کی سالمیت اور امن عامہ کے نقطہ نظر سے یہ نہایت ضروری امر ہے جس کی طرف فوری توجہ کی جانی چاہیئے

سوشل بائیکاٹ کا غلط تصور

اگرچہ اس امر کی کئی بار وضاحت کی گئی ہے۔ لیکن نہ معلوم بعض لوگ اس نقطہ نظر کو سمجھنے سے کیوں گریز کرتے ہیں۔ موجودہ جمہوری اصولوں اور خود پاکستان کے دستور کے مطابق انجمن سازی جائز قرار دی گئی ہے۔ خواہ یہ مذہبی ہو یا سیاسی یا معاشی اور معاشرتی۔

ظاہر ہے کہ ایسی انجمن کے کچھ قواعد ہوتے ہیں جن کی پابندی ہر رکن پر لازمی ہوتی ہے۔ جو رکن ان قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے نظام کی رو سے اس کے لئے قانون ملکی کے حدود کے اندر بعض تادیبی وغیرہ سزا دینے کا بھی ہیڈ کو اختیار ہوتا ہے۔ مثلاً ایک رکن جو نظام کو درہم برہم کرنے کی کوشش کرتا ہے نظام کا حق ہے کہ ایسے آدمی سے اپنے دیگر ارکان کو میل جول رکھنے سے منع کر دے یا اور قسم کی سزا دے۔

انجمن کی حیثیت ایک خاندان کی حیثیت رکھتی ہے۔ کنبہ کا سردار یعنی باپ اپنے نالائق لڑکے سے یا دیگر فرد خاندان سے جو اس کے احکام کی نافرمانی کرتا ہے۔ خاندان کے دوسرے افراد کو میل جول سے روک سکتا ہے یہ حق ایک انجمن ایک جماعت ایک تنظیم ایک خاندان کو بھی حاصل ہوتا ہے —— لیکن یہ حق کسی کو نہیں کہ کسی ایسے شخص کو جو اپنے آپ کو کسی مذہب کا پیرو بتاتا ہے۔ یہ قرار دے کہ وہ اس مذہب کا پیرو نہیں ہے۔ یہ حق کسی حکومت کو بھی حاصل نہیں ہوتا۔

اس لئے اس کو دلیل بنا کر یہ کہنا کہ کوئی جماعت وغیرہ اگر اپنے کسی باغی رکن کو سزا دیتی ہے۔ تو وہ اس کا سوشل بائیکاٹ کرتی ہے۔ سراسر غلط استدلال ہے۔ انجمن یا جماعت کی یہ کارروائی صرف تنظیمی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ ایسے شخص کے کسی انسانی حق کو غصب نہیں کرتی۔ چنانچہ اگر اسلامی تعلیم کے نقطہ نظر سے بھی دیکھا جائے تو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ میں بھی اس کی مثالیں ملتی ہیں چنانچہ کئی مسلمانوں کو قطع تعلق کی سزا دی گئی لیکن اس کو نہ تو سوشل بائیکاٹ کہا جا سکتا ہے اور نہ اسے کسی انسانی حق کو غصب کرنا کہا جا سکتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ سزا دی تھی کہ اس سے زکوٰۃ نہ لی جائے۔ چنانچہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالے عنہ نے بھی اس سے زکوٰۃ وصول نہیں کی اگرچہ وہ ہر سال بہت سا مال زکوٰۃ کے طور پر دینے کے لئے لاتا تھا۔ کیا آپ اس کو اس معنی میں سوشل بائیکاٹ سمجھیں گے جس معنی میں آجکل کی جمہوریت میں سمجھا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کا استدلال کرتے ہیں یا تو اس فرق کو سمجھتے نہیں اور یا دھوکا دینا چاہتے ہیں۔

"تشحیذ الاذہان" کا آئندہ شمارہ

رسالہ تشحیذ الاذہان کا اگلا نمبر پندرہ جولائی کو پوسٹ کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ خریدار صاحبان مطلع رہیں۔ جو نئے اجنٹس نمبر کے لئے جوابات مضامین وغیرہ بھجوانا چاہیں وہ جلد بھیج دیں۔ رسالہ کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان —— ربوہ)

درخواست دعا

شیخ محمود الحسن صاحب سی۔ ایس۔ پی ممبر بورڈ آف ریونیو حکومت مشرقی بنگال ڈھاکہ کی بیگم صاحبہ محترمہ زینب حسن صاحبہ قریباً ایک ماہ سے بعارضہ بخار سخت علیل ہیں اور اس وقت ہولی فیملی ہسپتال ڈھاکہ میں علاج کی غرض سے داخل ہیں۔ محترمہ موصوفہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب آف سکندر آباد کی صاحبزادی ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور جملہ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں محترمہ بیگم صاحبہ موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار اعجاز احمد عفی عنہ مربی سلسلہ احمدیہ مشرقی پاکستان

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

نوائے پاکستان اور پیغام صلح

کے ذریعہ

فتنہ پردازوں کا مکروہ پروپیگنڈا

احمدیوں میں بغض واختلاف پیدا کرنیکا ایک حیلہ

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ

وہ فتنہ پرداز جنہیں جماعت سے علیحدہ کیا گیا۔ یا جو انکشاف سازش پر از خود علیحدہ ہو گئے۔ ان کے متعلق تمام جماعت احمدیہ علی وجہ البصیرت اس نتیجہ پر پہنچ چکی ہے۔ کہ وہ ایک گندہ مادہ تھا جسے جماعت سے باہر نکالنا ضروری تھا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا انہیں جماعت سے خارج کرنا ایک حکیمانہ اقدام تھا۔ ان کا احرار سے گٹھ جوڑ اور منکرین خلافت سے سازباز اور نوائے پاکستان اور پیغام صلح کا فتنہ پردازوں کے من گھڑت افسانوں اور ان کے جھوٹے بیانوں اور ان کے بہتانوں کی اشاعت کے لئے وقف ہونا اس امر کا ایک قطعی ثبوت ہے۔

ان فتنہ پردازوں نے احمدیوں میں اختلاف پیدا کرنے کے لئے ایک یہ طریق اختیار کیا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خادموں کے حق میں تنبیہی طور پر یا بعض وقت خفگی کی حالت میں جو تادیبی کلمات کہے ہیں۔ وہ ان کی اشاعت کر رہے ہیں۔ حالانکہ ایسے کلمات کی اشاعت کا کسی دوسرے کو حق نہیں ہوتا۔ نوائے پاکستان جن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ اس دائرہ انسانیت سے خارج ہیں۔ جو شرافت وتہذیب کا دائرہ کہلاتا ہے۔ جو مذہب کو محض سیاسی اغراض کے حصول کی خاطر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن پیغام صلح ایک مامور من اللہ کی نمائندگی کے مدعیوں کا آرگن ہے۔ اس لئے ہم اسے مخاطب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل واقعہ درج کرتے ہیں۔

سنن ابوداؤد میں عمرو بن ابی قرۃ سے مروی ہے کہ حضرت حذیفہ رضؓ جب مدائن میں تھے۔ تو وہ ایسی باتیں سنا دیا کرتے تھے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خفگی کی حالت میں اپنے صحابہ رضؓ کے حق میں کہی ہوتی تھیں۔ جو لوگ ان سے یہ باتیں سنتے وہ حضرت سلمان رضؓ کے پاس جا کر ان کے متعلق دریافت کرتے تو آپ صرف یہ جواب دیتے حذیفۃ اعلم بما یقول کہ حذیفہ جو کہتے ہیں انہیں اس کا زیادہ علم ہے۔

پھر وہ لوگ حضرت حذیفہ رضؓ سے کہتے کہ حضرت سلمان رضؓ نے آپ کی نہ تصدیق کی ہے نہ تکذیب۔ ایک روز حضرت حذیفہ رضؓ حضرت سلمان رضؓ کے پاس آئے۔ اور ان سے کہا کہ آپ کو ان باتوں میں جو آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہیں میری تصدیق کرنے میں کیا امر مانع ہے تو حضرت سلمان رضؓ نے جواب دیا

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یغضب فیقول فی الغضب لناس من اصحابہ"

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ناراض ہوتے تھے تو ناراضگی کی حالت میں اپنے بعض صحابہ رضؓ کے حق میں سخت الفاظ کہہ دیتے تھے۔ اور بعض پر خوش ہوتے۔ تو حالت رضا میں اپنے بعض صحابہ کے متعلق اچھے الفاظ فرما دیتے۔ آپ کو ایسی باتیں سنانے سے رک جانا چاہیئے۔ اس طرح تو آپ بعض لوگوں کے دل میں بعض کی محبت اور بعض کے دل میں بعض لوگوں کے خلاف بغض پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ تفرقہ اور اختلاف ہوگا۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں فرمایا تھا۔ کہ خفگی کی حالت میں جب میں اپنی امت کے کسی آدمی کے متعلق برا بھلا کہوں یا اس پر لعنت کروں تو میں ایک آدمی ہوں۔ اغضب کما یغضبون میں دوسرے آدمیوں کی طرح ناراض ہو جاتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ پس میں ان کے لئے قیامت کے دن اسے رحمت اور دعا کی صورت میں دونگا "واللہ لتنتھین او لاکتبن الی عمر" خدا کی قسم اے حذیفہ یا تو تم ایسی باتیں سنانے سے باز آجاؤ۔ ورنہ میں حضرت عمرؓ کو اس کے متعلق لکھوں گا

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ جو باتیں ایک مصلح یا نبی یا خلیفہ اپنے متبعین کے متعلق ناراضگی کی حالت میں کہتا ہے۔ دوسروں کو اس کی اشاعت کرنے کا حق نہیں ہوتا۔

خلیفہ کا تعلق اپنے متبعین سے

وہ لوگ جنہوں نے خلافت کے مقام کو نہیں سمجھا۔ وہ اس تعلق کو بھی نہیں سمجھ سکتے۔ جو خلیفہ برحق اور اس کے متبعین میں ہوتا ہے۔ خلیفہ نبی کا قائمقام ہوتا ہے۔ پس جو رشتہ ایک نبی اور اس کے متبعین میں ہوتا ہے۔ وہی رشتہ خلیفہ اور اس کے متبعین میں ہوتا ہے۔ پس جیسے ایک باپ غصہ کی حالت میں اپنے بیٹے کے حق میں سخت سے سخت کلمات بھی استعمال کر لیتا ہے۔ لیکن غیر کے حق میں ویسے الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرتا ہے۔ کیونکہ باپ اور بیٹے میں جو تعلق ہوتا ہے وہ غیروں میں نہیں ہوتا۔ باپ بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے اور بعض وقت سزا بھی دیتا ہے۔ ایک سعید اور فرمانبردار بیٹا اس پر ہرگز برا نہیں مناتا۔ بلکہ ہوتا یہ ہے کہ پھر بھی بیٹا اپنے باپ کو ابا کہہ کر اور باپ اپنے بیٹے کو بیٹا کہہ کر پکارتا ہے۔ یہی تعلق خلیفہ اور اس کے متبع میں ہوتا ہے۔ جو مرید اپنے اور مرشد نبی یا خلیفہ کے درمیان ایسا تعلق قائم نہیں کرتا یا نہیں سمجھتا اس کے لئے ہر وقت خطرہ ہے۔ کہ وہ ٹھوکر کھا جائے۔ اور حق سے دور جا پڑے۔

فتنہ پردازوں کا دروغ بے فروغ

فتنہ پردازوں کی غرض چونکہ فتنہ وفساد پھیلانا ہوتی ہے۔ اسلئے وہ اپنی غرض کے حصول کے لئے جھوٹ بولنے سے دریغ نہیں کرتے۔ بلکہ دلیری سے جھوٹ بولتے ہیں اور بولتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے جھوٹ کا تازہ نمونہ دیکھنا ہو تو نوائے پاکستان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اشاعت فحشا میں حصہ لینا ہلاکت کی راہ ہے

"اگر کوئی طالب حق اور متقی طبع ہے تو اس کے لئے مناسب طریق یہ ہے کہ ان کاموں پر اپنی رائے ظاہر نہ کرے۔ جو متشابہات میں سے بطور شاذ ہیں اور بطور شاذ و نادر ہیں۔ کیونکہ شاذ و نادر میں کئی وجوہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ ناسمجھوں کا طریق ہے کہ نکتہ چینی کے وقت میں اس پہلو کو چھوڑ دیتے ہیں۔ جن کے صدہا نظائر موجود ہیں۔ اور بدنیتی کے جوش سے ایک ایسے پہلو کو لے لیتے ہیں۔ جو نہایت ہی قلیل الوجود اور متشابہات کے حکم میں ہوتا ہے ...... یہ شریر انسانوں کے لئے امتحان رکھا گیا ہے ...... تا وہ خبیث الطبع انسانوں کا خبث ظاہر کرے۔ نبیوں رسولوں اور اولیاء اللہ کے کارناموں میں ہزارہا نمونے ان کے تقوے وطہارت اور امانت و دیانت اور صدق اور پاس عہد کے ہوتے ہیں۔ اور خود خدا تعالےٰ کی تائیدات ان کی پاک باطنی کی گواہ ہوتی ہیں۔ لیکن شریر انسان ان نمونوں کو نہیں دیکھتا۔ اور بدی کی تلاش میں رہتا ہے۔ آخر وہ حصہ متشابہات کا جو قرآن شریف کی طرح اس کے نسخہ وجود میں پایا جاتا ہے۔ مگر نہایت کم۔ شریر انسان اسی کو نشانہ بناتا ہے۔ اور اس طرح ہلاکت کی راہ اختیار کر کے جہنم میں جاتا ہے۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۱۱۳)

مورخہ ۲۳ جون ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں "محمود کی "خالد" کی معزولی" کے زیر عنوان از راہ کذب و افترار لکھا ہے کہ ایک خالد کو "کمانڈری" کے منصب سے معزول کر دیا ہے۔ کیونکہ اس نے "حضور" کے ساتھ تفسیر قرآن کی طباعت کے مسئلے میں خدع و فریب سے کام لیا ہے

یہ محض جھوٹ ہے جو نوائے پاکستان کے مراسلہ نگار نے لکھا ہے

"کمانڈری سے معزولی"

یہاں تو کمانڈری سے معزولی کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ لیکن اس نادان کو یہ علم نہیں کہ اگر خلیفۂ وقت کسی کمانڈر کو کسی مصلحت کے ماتحت کمانڈری سے معزول بھی کر دے۔ تو اس سے خلیفہ کے متعلق وہ نتیجہ نہیں نکالا جائے گا۔ جو اس نادان مراسلہ نگار نے نکالا ہے کیا اسے معلوم نہیں کہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو حضرت عمرؓ نے کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار کے عظیم الشان عہدہ سے معزول کر دیا تھا۔ تو کیا حضرت عمرؓ کے اس فعل کو عہدۂ خلافت کے منافی سمجھا گیا تھا۔ حضرت خالد بن ولید نے جو نمونہ دکھایا تھا۔ وہ ہمیشہ کے لئے نہ صرف تاریخ اسلام میں بلکہ ساری دنیا کی تاریخ میں بطور یادگار رہے گا۔ انہوں نے نئے کمانڈر انچیف حضرت ابو عبیدہؓ کی ماتحتی میں وہی شاندار سپاہیانہ کارنامے دکھائے جو سپہ سالار کے عہدہ پر فائز ہونے کی حالت میں دکھاتے تھے۔ پس جو لوگ خدا تعالےٰ کی رضا کے حصول کے لئے کام کیا کرتے ہیں۔ وہ جس حال میں بھی ہوں اپنی طاقت کے مطابق کام سرانجام دیا کرتے ہیں۔

اتہامات و بہتانات

ایک اور حربہ جو فتنہ پردازوں نے جماعت اور خلیفہ کے وقار کو لوگوں کی نظروں میں گرانے کے لئے اختیار کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ خلیفہ وقت اور مستورات پر جھوٹے اتہامات اور بہتان باندھ رہے ہیں۔ اور مدیران اخبار نوائے پاکستان اور اخبار پیغام صلح ایسے مراسلات بلا دریغ شائع کر رہے ہیں۔ اور انہیں یہ خیال نہیں آتا۔ کہ اگر ایسے ہی اتہامات اور بہتان ان کے متعلق ان کی بیویوں اور بیٹیوں اور ماؤں کے متعلق دوسرے اخبارات شائع کرتے تو کیا وہ ان کی اشاعت پسند کرتے۔ پس اگر وہ اپنے لئے اس قسم کے الزامات کی اشاعت کو پسند نہیں کرتے۔ تو کیا ان کے لئے یہ زیبا ہے کہ وہ اس قسم کے گندے الزامات دوسروں کے متعلق شائع کریں۔

ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں ہم مپسند

وہ لوگ جو اس قسم کے اتہام اور بہتان تراش رہے ہیں اور وہ مدیران اخبارات جو انہیں شائع کر رہے ہیں۔ یاد رکھیں کہ وہ خدا تعالےٰ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے اللہ تعالےٰ نے ایسی فحشاء کرنیوالوں کے متعلق فرمایا ہے۔ لعنوا فی الدنیا والآخرۃ کہ وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور کوئی بعید نہیں کہ اسی قسم کے اتہامات اور بہتان ان کی بیویوں ان کی بیٹیوں ان کی بہنوں پر بھی لگائے جائیں اور تب وہ سمجھیں کہ ہم ایسے گندے الزامات اتہامات اور بہتانوں کے شائع کرنے میں غلطی پر تھے۔

درخواست دعا

خاکسار کئی سال سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہے اور چلنے پھرنے سے بھی معذور ہوتا چلا جاتا ہے۔ کافی علاج کئے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب صرف دعاؤں پر ہی بھروسہ ہے احباب میری صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں

نصیر احمد بھٹی۔ احمد کمرشل کالج
راولپنڈی

صلہ رحمی اعلیٰ اخلاق میں سے ہے

صلہ رحمی یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک اعلےٰ اخلاق میں سے ہے۔ قرآن کریم میں ہے۔ "ولکن البر من اٰمن باللہ والیوم الآخر والملائکۃ والکتاب والنبیین واٰتی المال علی حبہ ذوی القربیٰ۔" (بقرہ پ ۲) کہ اصل نیکی یہ ہے کہ اللہ پر ایمان لایا جائے اور یوم آخر پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور کہ اس کی محبت پر رشتہ داروں پر مال خرچ کیا جائے۔ اس آیت شریفہ میں ذوالقربیٰ پر خرچ کرنے کو بہت بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے۔ اسلامی تعلیم کو نہ سمجھنے کی وجہ سے بعض لوگ غیروں پر تو خرچ کرتے ہیں اور اسے نیکی خیال کرتے ہیں۔ مگر اپنے رشتہ داروں پر خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ محتاج اور قابل امداد رشتہ دار پر خرچ کرنے کا اسلام حکم دیتا ہے۔ اور اس پر دگنے اجر کا مستحق قرار دیتا ہے۔

بخاری شریف کی وہ حدیث جس میں پہلی مرتبہ آنحضرت صلعم سے فرشتہ نے ملاقات کی تھی اور آنحضرت نے حضرت خدیجہؓ کے پاس آکر فرمایا تھا۔ "ولقد خشیت علی نفسی" (بخاری) اس کے جواب میں حضرت خدیجہ نے جو آنحضرت صلعم کے اخلاق کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے۔ ان اخلاق کے ہوتے ہوئے اللہ تعالےٰ کبھی آپ کو ضائع اور رسوا نہیں کرے گا۔ چنانچہ ان اخلاق میں سے پہلا خلق یہ بیان کیا گیا ہے کہ انک لتصل الرحم۔ کہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں اور رشتہ داروں سے حسن سلوک سے پیش آتے ہیں۔

بخاری شریف میں یہ بھی آیا ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا۔ لیس الواصل بالمکافیٔ۔ کہ صلہ رحمی اس عمل کا نام نہیں کہ جو بدلہ کے طور پر کیا جائے۔ بلکہ صلہ رحمی اس حسن سلوک کا نام ہے کہ اگر تمہارا رشتہ دار تم سے قطع رحمی کرے۔ تو تم اس سے نیک سلوک کرو۔ مثلاً تمہارا رشتہ دار تمہیں کسی تقریب پر شامل نہیں کرتا تو تم غصہ میں آجاتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر اس کمبخت نے ہمیں نہیں بلایا۔ تو ہم بھی فلاں تقریب آرہی ہے۔ اسے نہیں بلائیں گے۔ اسلام اس موقعہ پر یہ تعلیم دیتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلعم کے مندرجہ بالا ارشاد سے واضح ہے۔ کہ نہ بلانے والے کو بلایا جائے۔ اس طرح دشمنی اور بغض و کینہ کو کم کیا جائے اور صلح و آشتی کو بڑھایا جائے ظاہر ہے کہ یہ تعلیم نہایت اعلےٰ درجہ کی ہے اور اسلام اس طرح ایک عمدہ اور اعلےٰ نظام قائم کرنا چاہتا ہے۔

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل ربوہ

ملک عبد الرحمن صاحب خادم کے مضامین کتابی شکل میں

محمد حسن صاحب چیمہ کے مضامین کا جواب رقم فرمودہ جناب ملک عبد الرحمن صاحب خادم ایڈووکیٹ گجرات کتابی شکل میں جو پونے دو سو صفحات پر مشتمل ہے۔ جماعت احمدیہ گجرات نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں چیمہ صاحب کے آخری مضمون مطبوعہ پیغام صلح ۸ مئی ۵۷ء بعنوان "خادم صاحب پھر برسے" کا بھی مکمل اور مسکت جواب بطور ضمیمہ شامل کیا گیا ہے۔ یہ کتاب خدا کے فضل سے پیغامی وساوس کا ازالہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ چونکہ پیغامیوں نے چیمہ صاحب کا رسالہ پاکستان کے تمام شہروں میں بلکہ پاکستان سے باہر بھی مفت تقسیم کیا ہے اسلئے ضروری ہے کہ اس کا جواب بھی بکثرت شائع کیا جائے۔ اس غرض سے جملہ افراد پر یذیڈنٹ و سکرٹریان اصلاح و ارشاد سے توقع کی جاتی ہے کہ اہل پیغام میں اس رسالہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے میں مدد فرمائیں۔ یہ رسالہ صرف ۲ کے ٹکٹ برائے محصولڈاک موصول ہونے پر مفت بھیجا جائے گا۔ جملہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ جس قدر رسالے مطلوب ہوں ۲ فی رسالہ کے حساب سے محصولڈاک ارسال فرما کر طلب فرمائیں۔ اگر کسی پیغامی دوست کو رسالہ بھجوانا ہو تو اس کا ایڈریس مع محصولڈاک ارسال فرمانے پر رسالہ براہ راست ان کی خدمت میں گجرات سے ہی پوسٹ کیا جا سکے گا۔

خاکسار محمد رمضان کلرک معرفت ملک عبد الرحمن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶۔ ۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ فقط والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد۔ ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ

عید فنڈ کی اہمیت کو سمجھئے!

یہ خاکسار اخبار الفضل کے ذریعہ اور گشتی چٹھیوں کے ذریعہ مقامی جماعتوں پر عید فنڈ کی فراہمی کی ضرورت کو واضح کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس چندہ کی وصولی میں ایزادی بھی ہوئی ہے۔ لیکن یہ ایزادی خاکسار کی توقع اور جماعت کی استطاعت سے بہت کم ہے۔ بعض دیہاتی جماعتوں نے تو ابھی اس چندہ کی وصولی شروع ہی نہیں کی بعض جماعتوں کی وصولی بہت کم ہے۔ کئی شہری جماعتیں بھی ہیں جن کی طرف سے گذشتہ عید الفطر کے موقعہ پر عید فنڈ وصول نہیں ہوا۔ لہذا تمام جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور آئندہ بقر عید پر عید فنڈ کی وصولی کے لئے خاطر خواہ انتظام کریں جب ذیل گذارشات احباب کی خصوصی توجہ کے لائق ہیں۔

اول عید فنڈ مرکزی چندہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اس وقت اس کی شرح ہر کمانے والے کے لئے ایک روپیہ فی کس تھی۔ اب احباب کی آمدنیاں اس وقت کے مقابلہ میں بہت بڑھ چکی ہیں۔ لیکن عید فنڈ کی اوسط وصولی آٹھ آنہ فی کس سے بھی کم ہے بے شک ان دنوں بھی بعض غریب دوستوں کے لئے عید فنڈ میں ایک روپیہ ادا کرنا بڑی قربانی ہے۔ لیکن بہت دوست ایسے ہیں جن کا اس خوشی کے موقعہ پر پانچ دس روپے اس فنڈ میں دے دینا کوئی بڑی بات نہیں۔ بلکہ سینکڑوں دوست ہیں جنہیں اس سے بھی زیادہ ادائیگی کرنی چاہیئے۔

دوم اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قومی ترقی کا ایک عظیم الشان گر بیان فرمایا ہے۔ فرمایا وَیَسْـَٔلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ط قُلِ الْعَفْوَ ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۝ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط (سورہ بقرہ ع ۲۷) اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں۔ کہہ دے تمام بچت۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہاری خاطر کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تا تم غور و فکر سے کام لو دنیا کے بارہ میں بھی اور آخرت کے بارہ میں بھی۔ پس مومن کو تو ہر موقعہ پر اور ہر رنگ میں لازمی اور ضروری ہے کہ اپنی ذاتی ضرورتوں پر کم از کم خرچ کرے اور اپنی آمد کا زیادہ سے زیادہ حصہ بچا کر قومی ضروریات کے لئے سلسلہ کے حوالہ کر دے۔ اس کے بغیر جماعت تیزی سے ترقی نہیں کر سکتی۔ لیکن خوشی کے موقعوں پر تو خاص طور پر بچت کرنی چاہیئے کسی احمدی کے لئے حقیقی عید تو اس دن ہوگی جب دنیا میں اسلام کو مکمل استحکام حاصل ہو جائے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت ہر فرد بشر کے دل پر قائم ہو جائے۔ اس سے پہلے ہماری عیدیں غیر مکمل اور عارضی ہیں۔ پس عارضی خوشی منانے پر جو ہم خرچ کرتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ نہیں تو کم از کم اتنی رقم احمدی کہلانے والے کو عید فنڈ میں ادا کرنی چاہیئے۔ تا ہم اپنے عمل سے یہ ثابت کر دیں کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے اور تا ہمیں جلد از جلد حقیقی عید میسر آ جائے۔

کھال قربانی:۔ بہت سی چھوٹی جماعتوں کی طرف سے پچھلے سالوں میں مطالبہ ہوتا رہا ہے کہ انہیں کھالوں کی قیمت مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ ان کا مقامی چندہ اتنا کم ہوتا ہے کہ خط و کتابت۔ ترسیل زر اور مساجد کی ضروریات کے لئے بھی کافی نہیں ہوتا۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ کے لئے تمام جماعتوں کو اجازت دیدی جائے کہ قربانی کی کھالوں کی قیمت مقامی طور پر حسب ضرورت خرچ کریں۔ اور اگر کچھ رقم ان کی مقامی ضرورتوں سے زائد ہو تو وہ مرکز میں بھیج دیں۔ اب کھالوں کی قیمت سے کوئی رقم مقامی اخراجات کے لئے رکھنے کی خاطر نظارت بیت المال کی منظوری کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لیکن کھالوں کی قیمت جو بھی وصول ہو اس کی آمد اور خرچ کا حساب رکھنا لازمی ہوگا جیسا کہ عام مقامی فنڈ کا حساب رکھا جاتا ہے۔ البتہ عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس میں سے کوئی رقم کسی جماعت کو مقامی طور پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

عید فنڈ کی کل رقم
مرکز کو بھجوانی چاہیئے

ناظر بیت المال ربوہ

جماعت احمدیہ شکارپور کا ایک کامیاب جلسہ

مورخہ ۲۲ جون ۵۷ء کو ۸ بجے شام جماعت احمدیہ شکارپور کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔ حکیم سید عبد الہادی صاحب نے فرائض صدارت انجام دیئے۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد عمر صاحب شاہد نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رحمۃ للعالمین ہونے کا تقاضا ہے کہ حضور کے بعد آپ کی اتباع میں آپ کے کامل متبع پیدا ہوں۔

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ نے ایک مدلل تقریر فرمائی اور بتایا کہ قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ مسیح موعودؑ کے متعلق پیشگوئیاں پوری ہو چکی ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اسلامی خدمات پر بھی روشنی ڈالی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام نہایت دلکش انداز میں بیان فرمایا۔ بالآخر جلسہ رات پونے گیارہ بجے دعا پر برخواست ہوا۔ حاضرین میں مختلف عقائد کے سنجیدہ طبع اور معزز حضرات موجود تھے جنہوں نے جلسہ کی تمام کاروائی نہایت توجہ اور سکون کے ساتھ سنی۔ جلسہ نہایت خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

شیخ عبد الرشید شرما پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور

مسجد احمدیہ ڈسکہ کا سنگ بنیاد

جماعت احمدیہ ڈسکہ نے اپنی مسجد تعمیر کرنا شروع کی ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں محترم غلام نبی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈسکہ کو ایک اینٹ دے کر بھیجا گیا۔ حضور انور نے بعد دعا وہ اینٹ واپس فرمائی۔ محترم بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع نے مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور دعا فرمائی۔ احباب بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو بابرکت بنائے اور ابد الآباد تک آباد رکھے۔ آمین۔ اس موقعہ پر حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی

محمد ابراہیم [illegible] پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈسکہ

محترم پروفیسر علی احمد صاحب کی وفات پر قرار داد تعزیت

بزم جامعہ احمدیہ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں ذیل کی قرار داد منظور کی

بزم جامعہ احمدیہ کا یہ اجلاس پروفیسر علی احمد صاحب مرحوم کی وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے۔ محترم پروفیسر صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے اور سلسلہ کے دیرینہ خادم تھے۔ نہایت حلیم مزاج اور متواضع بزرگ تھے۔ باوجود کمزوری کے نماز باجماعت کا التزام رکھتے۔ آپ کی وفات جہاں آپ کے خاندان اور متعلقین کے لئے بہت بڑا خلا پیدا کرتی ہے وہاں تمام جماعت کے لئے بھی ایک صدمہ ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

وائس پریذیڈنٹ بزم جامعہ احمدیہ ربوہ

ولادت

مورخہ ۲۸ بروز شنبہ بعد از نماز جمعہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے احباب کرام و درویشان قادیان نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ حکیم دین محمد پنشنر اکونٹنٹ

دار الرحمت۔ ربوہ

درخواست دعا

ہمشیرہ صاحبہ شفقت سلطانہ بنت ملک جلال الدین صاحب سمبڑیال شدید طور پر پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ انہیں علاج کے لئے لاہور میو ہسپتال میں لے جایا گیا۔ جہاں پر اب خدا کے فضل سے پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

ملک مقبول احمد

۳۱ مئی تک ادا کرنے والوں کی دعائیہ لسٹ

(۲)

سو فیصدی ادا کرنے والے احباب

ضلع جہلم

مستری عبدالرحیم صاحب نیا محلہ جہلم　۱۲/-
میاں لال دین صاحب شین محلہ 〃　۱۱۳/-
اہلیہ 〃 〃　۲/-
رسالدار ملک غلام محمد صاحب دوالمیال　۳۰/-
مستری غلام محمد صاحب 〃　۵/۸
ملک اللہ دتہ صاحب پوسٹل کلرک محمود آباد　۱۴/۱۳
میاں سلطان بخش صاحب کلر کہار　۵/۴

ضلع راولپنڈی کیمل پور

چوہدری سراج دین راولپنڈی　۱۰/-
شیخ غلام علی صاحب 〃　۶۰/-
مولوی عبدالرحمٰن خانصاحب کیمل پور　۵/-
چوہدری عنایت اللہ صاحب
محکمہ زراعت مظفر گڑھ　۲۴/-
ملک بشارت احمد صاحب نیر
ضلع مظفر گڑھ　۶۰/-
والدہ سردار امیر محمد خاں کوٹ قیصرانی　۲۰/-
امۃ الحفیظ بقاپوری عمر کوٹ
ڈیرہ غازی خاں　۱۳/-
اہل بردہ کلاں سردار کوڑے خاں
بہادر گڑھ　۲۵/-

صوبہ سرحد

ڈاکٹر چوہدری غلام اللہ خانصاحب ایبٹ آباد　۱۱۲/-
اہلیہ 〃 〃　۱۰/-
جمعدار نعمت اللہ خانصاحب مانسہرہ　۱۹/-
رحیم داد صاحب سانگہ ضلع ہزارہ　۱۳/-
صابر خانصاحب ـ ٹوپی　۵/۱۰
حکیم فضل محمد صاحب پیچی　۱۳۰/-
ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب مردان ٹورنگ　۷۱/-
اعزاز اللہ صاحب پنشنر دھوبیاں　۱۱/۱۲

ضلع منٹگمری

میاں عظیم اللہ صاحب منٹگمری شہر　۶۵/-
چوہدری محمد حیات صاحب پنشنر ۶۲/R ـ ۴　۲۳/-
حکمت سلطانہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر منٹگمری　۱۷/-
ماسٹر حاکم علی صاحب اوکاڑہ　۴۸/۲
قاضی عبدالحمید صاحب مینجر باٹا شاپ
اوکاڑہ　۳۱/-
اہلیہ 〃 〃　۱۶/-
اہلیہ صاحبہ شیخ رحیم بخش صاحب اوکاڑہ　۷/۱۰
چوہدری حشمت علی صاحب پاکپتن　۲۵/۴
محمد شریف صاحب پٹواری ـ دھنی دار　۲۲/۱

ضلع ملتان

چوہدری عبداللطیف صاحب ملتان شہر　۹۰/-
بابو غلام احمد صاحب پوسٹل کلرک
ملتان چھاؤنی　۷۷/۳
میاں محمد احمد صاحب خانیوال　۹۴/-
چوہدری محمد دیوان صاحب ۱۴۵/۱۰ R　۲۵/-
عائشہ بیگم اہلیہ عبدالرحمٰن خانصاحب
چاہ پٹھان والا　۶/۴
چوہدری عبدالعزیز خانصاحب بھٹی
چاہ دو واٹہ مشرقی　۵/۱۰
چوہدری خورشید احمد صاحب
لیاقت پور بہاولپور　۲۲۹/-
کرنل ملک محمد حسین خان مع اہلیہ بہاولپور　۵۵/-

صوبہ سندھ

ماسٹر مامون خانصاحب جیس آباد　۲۰/۸
شریف احمد صاحب ڈگری　۵۱/-
چوہدری عبدالعزیز صاحب کنری　۱۶/۴
شیر دل صاحب 〃　۱۹/۸
منشی محمد جمیل خانصاحب محمود آباد اسٹیٹ　۱۱/۴
دین محمد صاحب ولد باغ 〃　۲۰/۲
چوہدری رحیم بخش صاحب ۲۷۰ ل　۱۳/-
حکیم محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ　۴۵/-
چوہدری محمد اکرم صاحب گوٹھ محمد اکرم سندھ　۴۶/۹
حکیم نور محمد صاحب کنڈو غلام علی سندھ　۳/۸
مرزا عزیز احمد صاحب لورالائی بلوچستان　۱۵/-
بیگم زینب حسن معرفت ایس ایم
حسن ٹھاکر　۱۵۷/-
ابو محمد اسحٰق B ۱۰۷ محراب پور
ج ہیمن سنگھ　۹/-

جماعت احمدیہ لائلپور

وعدہ ۵۳۴۴/-
وصول ۳۲۰۰/-　۶۰ فیصدی

شیخ اللہ بخش صاحب }
مع اہلیہ صاحبہ }　۲۳/۱۴
غلام محمد صاحب جلد ساز　۶/۱۱
شیخ رحمت اللہ صاحب　۶/-
قریشی فتح محمد صاحب رضا　۳۲/-
مہر اللہ دتہ صاحب　۴/-
شیخ محمد محسن صاحب　۱۲۵/-
محمد عبداللہ صاحب ملک خزانچی بنک　۲۹/-
چوہدری غلام دستگیر صاحب
مع والدہ　۷۵/-
اہلیہ ڈاکٹر افضل بیگ صاحب مرحوم　۲۲/-
مرزا احسن بیگ صاحب　۸/۴
آغا عبداللطیف صاحب زراعتی کالج　۵۱/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب دارالپوری　۱۳/-
چوہدری نور احمد خانصاحب　۵/-
چوہدری عبدالحکیم صاحب آف سرگودھا　۲۰/-
قریشی محمد حسن صاحب حافظ آبادی　۶/-
چوہدری سردار احمد خانصاحب　۵/-
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بہلول پوری　۸/۴
اہلیہ صاحبہ 〃 〃　۸/۸
قریشی بشیر احمد صاحب غلہ منڈی　۱۵/-
چوہدری بشیر احمد صاحب بجلی گھر　۷/-
قریشی محمد حنیف صاحب　۶/-
چوہدری شریف احمد صاحب
پرانی غلہ منڈی　۵/۲
محمد شریف صاحب سرکلر روڈ　۵/۴
چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب ازلی بازار　۵۷/۴
تاج محمد صاحب محکمہ نہر　۱۶/-
عظمت اللہ صاحب مع اہلیہ صاحبہ　۱۰/-
غلام محمد صاحب آڑھتی　۱۱/-
احمدیہ ونرز کالجیٹ ایسوسی ایشن　۵/۱۲
قاضی محمد شریف صاحب　۱۵/-
نظام الدین صاحب کارخانہ بازار　۵/۸
چوہدری محمد احمد صاحب نیر　۱۰/-
قریشی عبدالعزیز صاحب آڑھتی　۴/-
اہلیہ صاحبہ صفیہ تنویر صاحبہ　۵/-
سید مسعود احمد صاحب بخاری　۲۶/-
کیپٹن عبدالرحیم صاحب مینیر احمدی　۱۰/-
شیخ اقبال احمد صاحب }
ابن شیخ محمد احمد صاحب }　۱۵/-
شیخ غلام محمد صاحب بزاز　۲۳/۴
رقیہ بیگم اہلیہ جلال الدین صاحب　۵/۸
بلقیس اختر اہلیہ ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب　۱۲/۱۴
احمدی بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری
غلام دستگیر صاحب　۱۸/۱۲
کرم بی بی صاحبہ }
اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب }　۲۲/۸
فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالرحمٰن
صاحب　۱۰/-
امۃ الحیٔ صاحبہ }
اہلیہ عبدالمنان صاحب }　۵/-
عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ جان محمد صاحب　۵/۴
ضمیر احمد صاحب ـ بشیر احمد صاحب　۱۲/-
چوہدری شریف احمد صاحب　۵/۲
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ عزیز احمد صاحب　۲۴/۸
عمدہ کارکردگی: چوہدری فضل کریم صاحب
نائب سیکرٹری تحریک جدید شیخ
محمد یوسف صاحب ملک برکت علی صاحب
سیکرٹری مال

جڑانوالہ

وعدہ ۱۴۲۰/- روپے
وصول ۹۶۲/- 〃　۷۰ فیصدی

ڈاکٹر محمد انور صاحب ـ اہل و عیال
و والدین　۱۶۵/-
مولوی بدرالدین صاحب مع بچگان　۲۲/-
میاں محمد الدین صاحب سفری }
مع تین پوتوں کے }　۲۳/-
چوہدری بشیر احمد صاحب ـ اے ـ ایل ـ ۲ ـ اوور سیئر　۷/۸
میاں عطا محمد صاحب
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرحیم صاحب مع بچگان　۱۴/۴
اہل و عیال خواجہ محمد احمد صاحب　۶/۴
خواجہ محمد جمیل صاحب مع اہل و عیال　۶/۲
خواجہ ناصر احمد صاحب　۶/۴
مبارکہ بیگم صاحبہ　۹/۸
والدہ صاحبہ مرحومہ　۹/۸
والد صاحب مرحوم　۹/۸
اہلیہ صاحبہ مرحومہ　۹/۸
اقبال بیگم صاحبہ　۹/۸
(کل)　۴۷/۸
چوہدری غلام احمد صاحب　۸/۱۰
بچگان 〃　۶/-　(کل ۱۴/۱۰)
چوہدری منظور احمد صاحب　۹/۸
چوہدری فضل احمد صاحب　۸/۱۰

(باقی)

رسالہ تشحیذ الاذہان جاری ہو گیا ہے

الحمد للہ! کہ احمدی بچوں اور بچیوں کیلئے رسالہ بنام تشحیذ الاذہان شائع ہو گیا ہے۔ افتتاح کے طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل فقرہ تحریر فرمایا ہے:-

"اللہ تعالیٰ اس پرانے رسالہ کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں شروع ہوا تھا پھر زندگی شروع کرنے کی توفیق دے!"

جن احباب کے نام رسالہ بغرض خریداری بھجوایا گیا ہے وہ جلد خریداری منظور فرما کر سالانہ چندہ پانچ روپے ارسال فرمائیں۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان ـ ربوہ)

وصایا

[...]یا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ [...] اطلاع کر سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

[...]نمبر ۱۴۵۵۲ میں محمد اقبال ولد [...]بخت علی صاحب قوم گوجر پیشہ زمیندارہ [...] سال پیدائشی احمدی ساکن رئیو کے [...] خانہ بدو کے چیمہ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی [...]ن۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ [...]بتاریخ ۵۷-۲-۲۳ حسب ذیل وصیت [...] ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ [...]منی چاہی تقریباً ۱۰ ایکڑ جو عارضی منتقل [...] ٹے ہوا ہوا ہے۔ جس کی آمد سالانہ ۵۰۰/- روپے [...]ی ہے۔ میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ [...] خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ [...] نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری [...]د ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن [...] پاکستان ربوہ ہوگی۔

[...] محمد اقبال

[...]شد صوفی غلام قادر بقلم خود رئیو کے [...] بدو کے ضلع سیالکوٹ

[...]شد (خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی [...] زندگی کارکن نظارت اصلاح و ارشاد [...] ضلع جھنگ۔

[...]صیت نمبر ۱۴۳۱۸ میں سردار بی بی زوجہ [...] غلام نبی صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ [...] داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء [...]ن کا[...] ڈاکخانہ منچو چک ضلع گجرات [...] مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس [...] جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۶-۲-۴ حسب ذیل وصیت [...] ہوں۔

میری موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ مبلغ [...]۵۰ روپے نقد موجود ہے۔ مہر اور زیور میرے [...] کوئی نہیں ہے۔ مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی [...]یت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں [...] میرے مرنے کے بعد میری اور کوئی جائداد ثابت [...] اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن [...] پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

[...] نشان انگوٹھا سردار بی بی

گواہ شد [...] محمد شریف ولد خوشی ساکن کھرانیاں والی [...] گجرات۔

[...]شد [...] محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا

[...]نمبر ۱۴۳۸۷ میں مسمات غلام بی بی [...] جلال الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری [...] تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن میانی [...]یانی ضلع سرگودھا۔ صوبہ پنجاب۔ [...] و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ

۵۲-۲-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت ایک مکان سکنی پختہ واقعہ قصبہ میانی ضلع سرگودھا میں ہے۔ جس کا رقبہ تقریباً آٹھ مرلہ ہے۔ اس کی قیمت موجودہ مبلغ تین ہزار روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے مہیا کر دی جاوے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا غلام بی بی بیوہ جلال الدین مرحوم

گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد نذیر احمد فرزند حقیقی موصیہ مذکور

وصیت نمبر ۱۴۶۰۴ میں ملک الطاف الرحمٰن ولد بابو فیض الرحمان صاحب مرحوم قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹ مارچ ۱۹۴۶ء ساکن ڈسکہ (حال کوہاٹ) ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں آمد ماہوار ۱۴۲/- روپے۔ میری اسوقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ میں ملک الطاف الرحمٰن ولد بابو فیض الرحمان ککے زئی پیشہ ملازمت تاریخ بیعت ۱۹ مارچ ۱۹۴۶ء ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ حال کوہاٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد ۱۴۲/- روپے ہے۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اور [...] کی بھی [...] اطلاع مرکز کو کرتا رہوں گا۔ میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہو اس پر بھی یہ میری وصیت ۱/۱۰ حصہ عائد ہوگی۔

العبد ملک الطاف الرحمان

گواہ شد عبد المالک بقلم خود مربی سلسلہ کوہاٹ۔

گواہ شد محمد شفیق فلائنگ آفیسر کوہاٹ

شکریہ اور درخواستِ دعا

میرے داماد ملک محمد حسن صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر دور جدید کی وفات پر جماعت کے بزرگوں اور دیگر احباب کرام نے تعزیت کے بہت سے خطوط ارسال فرمائے ہیں۔ اور اور خاص طور پر ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ میں اور میری بچی ان سب احباب کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کا حامی و ناصر ہو میری آنکھوں میں موتیا اتر آیا ہے اس لئے میں سب احباب کا فرداً فرداً بذریعہ خط شکریہ ادا کرنے سے معذور ہوں میری بچی کو بعض مالی مشکلات درپیش ہیں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کی مالی تنگی دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(کرم بی بی رہتاس ضلع جہلم
معرفت ملک فضل احمد صاحب ربوہ)

۶۔ میں نے مکینیکل انجینئرنگ میں تین سال کی ٹریننگ لی ہے۔ جولائی میں ہمارے Semi Final اکتوبر میں Final امتحانات منعقد ہو رہے ہیں احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اعجاز احمد انجینئرنگ کالج لاہور

۷۔ میں نے محکمانہ ترقی کے لئے درخواست کی ہے۔ اسی طرح میرے لڑکے نے ملازمت کے لئے درخواست کی ہے ہم دونوں کی کامیابی کے لئے احباب دعا فرمادیں۔

(محمد عبد الحق حیا محمد امرتسری
گنج مغلپورہ)

۸۔ خاکسار کے بچہ نصیر احمد نے امسال ایف ایس سی کا امتحان دیا ہوا ہے۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامیابی عطا کرے۔

خاکسار عاجز علی محمد احمدی [...] بمقام مرالہ۔ ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات

۹۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو کمزوری حد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ اور بخار بھی رہتا ہے۔ تمام احباب سے دعا کیلئے درخواست ہے۔ عبد الرب [...] انسپکٹر بیت المال

درخواست ہائے دُعا

۱۔ عاجز کی لڑکی بیمار ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیزہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔

(فضل الرحمن بی۔ اے۔ بی ٹی
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھیرہ)

۲۔ میری نواسی دختر صاحب دین کیپٹن سیالکوٹ نے بی۔ اے کا امتحان دیا ہے احباب اکرام کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(احقر افضال احمد قریشی سابق
مبلغ مدکانہ حال ربوہ)

۳۔ میرا لڑکا آفتاب احمد کراچی میں تقریباً ایک سال سے لاپتہ ہے۔ میں احباب سے عاجزانہ درخواست کرتی ہوں۔ کہ آپ اس کے لئے دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اُسے جلد ملائے آمین۔ (والدہ آفتاب احمد)

۴۔ بندہ نے امسال بی۔ ایس سی کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انور محمد پاکستانی بھیرہ)

۵۔ خاکسار کا چھوٹا بھائی جمال الدین بیمار ہے۔ اور اسکو M.H میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

(نصیر الدین بھٹی۔ مکان نمبر ۴۹۲/P
راولپنڈی۔)

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر بس	پہلی بس	دوسری بس	تیسری بس	چوتھی بس	پانچویں بس	چھٹی بس	ساتویں بس	آٹھویں بس	نویں بس	دسویں بس
از سرگودھا برائے لاہور	۲½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۲½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۲½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵½							

نوٹ: لاہور سرگودھا کے درمیان [...] سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان ہوا [...] کا [...]

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں

جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق بعید کی صورت حال پر غور

لندن ۲۹ جون۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں آج جنوب مشرقی ایشیاء اور مشرق بعید کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کے سوال پر آج شہر کانفرنس کے نظریات میں خاصا اختلاف پایا گیا۔

بعض ممبر ملکوں کے نمائندوں نے کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کی حمایت کی بعض نے اس تجویز کی مخالفت کی اور چند ایک نے یہ کہا کہ وہ اصولاً اس تجویز کے حامی ہیں لیکن کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کی رکنیت دلانے کا ابھی مناسب مرحلہ نہیں آیا۔

. . . .

معلوم ہوا ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کا کارکن بنانے کی ضرورت پر زور دیا (اس وقت چیانگ کائی شیک کی زیر قیادت نیشنلسٹ چین کی حکومت کو حفاظتی کونسل اور اقوام متحدہ کے دوسرے اداروں میں نمائندگی حاصل ہے)۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے یہ رائے ظاہر کی کہ اصولاً کمیونسٹ چین کو ہی اقوام متحدہ کا رکن ہونا چاہیئے۔ لیکن اس سلسلے میں امریکہ کے رد عمل اور بعض دوسرے عوامل کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے۔ مسٹر سہروردی نے کہا کہ اگر اس مرحلہ پر کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کی رکنیت دلانے پر زور دیا گیا۔ تو بین الاقوامی تعلقات میں کئی الجھنیں پیدا ہو جائیں گی۔

آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر رابرٹ مینزیز نے کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کی مخالفت کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کمیونسٹ چین کو تسلیم کرنے کے سوال پر کامن ویلتھ کے ممبر ملکوں میں کئی سال سے اختلاف چلا آرہا ہے۔ برطانیہ، بھارت، پاکستان اور لنکا کمیونسٹ چین کی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور انہوں نے پیکنگ کی حکومت سے سفارتی تعلقات بھی استوار کر رکھے ہیں۔ لیکن کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ نے ابھی تک کمیونسٹ چین کو تسلیم نہیں کیا۔

سوڈان مراکش و سپین میں بھارتی سفارتخانے

نئی دہلی ۲۹ جون۔ بھارتی حکومت نے سوڈان مراکش اور سپین میں اسی سال سفارتی مشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مصر میں متعین بھارتی سفیر ہی سوڈان میں بھی سفارتی فرائض انجام دے گا۔ مراکش اور سپین سے بھارت کے سفارتی تعلقات پہلی مرتبہ قائم ہو رہے ہیں

شیر نے ایک کو مار ڈالا پانچ زخمی

پٹنہ ۲۹ جون پچھلے دنوں علاقہ [illegible] میں ایک شیر ببر نے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ اور پانچ کو زخمی کر ڈالا۔ شکاریوں کی انتہائی کوشش کے باوجود شیر کو قابو میں نہیں کیا جا سکا۔ اور وہ نواحی جنگلوں میں دھاڑ رہا ہے۔

ہنگری رپورٹ کا خلاصہ

لاہور ۲۹ جون اقوام متحدہ کی تحقیقاتی کمیٹی نے ہنگری میں روسی مداخلت کے متعلق حال میں رپورٹ پیش کی ہے۔ اس کا مکمل خلاصہ اس پتہ سے مل سکتا ہے امریکی شعبہ اطلاعات ۵ مکلوڈ روڈ لاہور یہ خلاصہ ڈاک سے بھی منگوایا جا سکتا ہے۔

ہنگری کے مندوبین کا اخراج

جنیوا ۲۹ جون۔ عالمی ادارہ محنت نے بھاری اکثریت سے فیصلہ کیا ہے کہ ہنگری کا دور حکومت کے "نزدوور اور آجر" مندوبین کو کانفرنس سے نکال دیا جائے گا۔ ... ہنگری کے مندوبین کو [illegible] کے مقابلے میں ۱۱۱ ووٹ سے نکال دیا گیا ۵۲ ارکان نے ووٹ نہیں دیا۔

چین میں پاکستانی وفد دورہ

ہانگ کانگ ۲۹ جون۔ پاکستان کا جو پارلیمنٹری وفد آج کل چین کا دورہ کر رہا ہے وہ کل پیکنگ سے ہوائی جہاز پر شمال مشرقی اور شمالی مغربی چین کے سفر پر روانہ ہوگیا۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ تین روز سے تپ دق خونی پیچش سخت بیمار ہیں۔ اور تا حال کوئی افاقہ نہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

شیخ کلیم الرحمٰن
دفتر اصلاح و ارشاد
ربوہ

پنڈت نہرو کشمیر کے سوال پر بھارت کے نام کو بٹہ نہ لگائیں

لندن کے اجتماع میں وزیر اعظم سہروردی کی اپیل

لنڈن ۲۹ جون۔ وزیر اعظم سہروردی نے پنڈت نہرو اور بھارتی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر کے سوال پر عالمی رائے عامہ کو نظر انداز کر کے بھارت کے نام کو بٹہ نہ لگنے دیں اور کشمیریوں کے حقوق سلب نہ کریں

کل رات لنڈن کے رائل ہورن ہال میں پاکستان سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ریاست میں فوجوں کی بھاری تعداد متعین کرنے یا اس پر بے دریغ روپیہ ضائع کرنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ آپ نے کہا ہم اپنے پڑوسی بھارت کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے خواہشمند ہیں ہم جھگڑوں کے خطرناک انجام سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اور کسی ملک کے خلاف برے عزائم نہیں رکھتے ہم فرد کی آزادی میں یقین رکھتے ہیں اور ہر اس شخص یا قوم کے ساتھ پر امن رہنا چاہتے ہیں جو اس نظریہ پر یقین رکھتی ہو۔

مسٹر سہروردی نے مزید کہا "کشمیر ایک چھوٹے سے علاقے کے چالیس لاکھ باشندوں ہی کا مسئلہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کا تعلق اس بنیادی سوال سے ہے کہ آیا ایک بڑے اور طاقتور ملک کو ایک چھوٹے ملک کے حقوق غصب کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

آپ نے دریافت کیا "اگر ایک ملک کے بعد دوسرے ملک کو عالمی رائے عامہ نظر انداز کرنے کی اجازت دے دی گئی تو پھر چھوٹے ملکوں کا کیا حشر ہوگا؟"

وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کو زیادہ سے زیادہ باوقار اور با اختیار ادارہ دیکھنے کا خواہشمند ہے کیونکہ صرف اسی کے ذریعے ہم جنگیں روک سکتے ہیں اور تنازعات کا پر امن تصفیہ کرا سکتے ہیں۔ کشمیر کے مسئلے میں بھی پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کا احترام کیا ہے۔ لیکن بھارت اس تنازعہ کے تصفیے کے لئے آزاد اور منصفانہ رائے شماری کا وعدہ کرنے کے باوجود اس پر عملدرآمد کے لئے تیار نہیں ہے۔

صدر آئزن ہاور سے سہروردی کی بات چیت

واشنگٹن ۲۹ جون۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے واشنگٹن کے سرکاری ذرائع کے حوالے سے اس اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ وزیر اعظم سہروردی امریکہ کے متوقع دورے میں صدر آئزن ہاور سے تنازعہ کشمیر پر بات چیت کریں گے۔ ایجنسی نے مزید بتایا ہے کہ کشمیر کے علاوہ دونوں رہنما سیٹو معاہدہ بغداد اور فاضل اناج کی فراہمی کے معاہدے سے بھی گفتگو کریں گے۔

سرگودھا کی توسیع کا منصوبہ

لاہور ۲۹ جون۔ امپروومنٹ ٹرسٹ سرگودھا نے شہر کی ترقی اور توسیع کے لئے ایک ماسٹر پلان تیار کیا ہے۔ جس کے تحت شہر کو کئی منطقوں میں تقسیم کر دیا جائے گا ٹرسٹ نے اس سلسلے میں ۵ جولائی تک عوام سے اعتراضات طلب کئے ہیں۔ لائلپور امپروومنٹ ٹرسٹ نے بھی ۲۷۵ کنال علاقے کی ترقی کیلئے دو سکیمیں تیار کی ہیں

اعلان نکاح

میرے ماموں زاد بھائی ملک مظہر احمد صاحب ولد ملک ظہور احمد صاحب مرحوم سکنہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کا نکاح عزیزہ سعیدہ ناہید بنت ملک اللہ رکھا صاحب نوشہرہ ککے زئیاں حال سلطان پورہ لاہور سے پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی لاہور نے مؤرخہ ۲۵/۵/۵۷ کو پڑھا۔ احباب خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

خاکسار ملک جلال الدین سمبڑیال حال [illegible]

اسلامی ممالک میں کھیلوں کے مقابلے

انقرہ ۲۹ جون انقرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق معاہدہ بغداد کے چار اسلامی ممالک پاکستان، عراق، ترکیہ اور ایران کھیلوں کے باہمی مقابلوں کا انتظام کر رہے ہیں جن میں چاروں ملکوں کے کھلاڑی حصہ لیں گے۔